

شافعِ محشر

آپ ﷺ کے سامنے آسکوں میں کبھی
میری ہمت نہیں
اپنے اعمال کا بوجھ سر پر لیے
سب گناہوں کی تختی کو گردن میں ڈالے ہوئے
آپ ﷺ کے سامنے حاضری دے سکوں
مجھ میں ایسی جسارت کی طاقت نہیں

میں گناہوں میں ڈوبا ہوا شخص ہوں
نفس کے واہموں میں گھرا شخص ہوں
اپنے اعمال کا بوجھ ڈھونٹتا ہوا
روز کرتا ہوا، روز اٹھتا ہوا
اپنی پستی سے دن رات لڑتا ہوا
اپنی ہستی سے دن رات لڑتا ہوا

قلب کی کچھ صفائی میں مصروف ہوں
نفس کی کچھ دھلائی میں مصروف ہوں

آپ ﷺ خیر البشر، وجہ شمس و قمر
سید الانبیاء، رازدارِ خدا
مہر ختم الرسل، والی خلقِ کل
آپ ﷺ کا مرتبہ، سدرۃ المنتہی

لوگ کہتے ہیں وہ آپ ﷺ کے دستِ شفقت کی توفیق سے
حوضِ کوثر کا پانی پیئیں گے تو سیراب ہو جائیں گے
حشر کی سختیاں بھول جائیں گے وہ
اور جنت کے دروازے ملیں گے انہیں
چاہتا میں بھی ہوں، میری خواہش بھی ہے
میرا بھی خواب ہے، کاش ایسا ہی ہو، اور میں
آپ ﷺ کے دستِ شفقت سے پانی پیوں

ایک امید ہے، ایسا ہو پائے گا
میں بھی جنت کے در کو کھلا پاؤں گا

یہ خیالات بھی دل میں آتے تو ہیں
آپ ﷺ نے گرمجست سے دیکھا مجھے
تو نکھر جاؤں گا
غیر فانی حقیقت کے رستے پہ خود کو
کھڑا پاؤں گا

آپ ﷺ کے دستِ شفقت سے کوثر کا پانی پیوں گا، یقیناً بدل جاؤں گا
خود کو منزل پہ پہنچا ہوا پاؤں گا

پر مجھے ساتھ ہی ساتھ یہ خوف ہے
میں وہاں تک پہنچ ہی نہیں پاؤں گا
حوضِ کوثر سے پہلے کئی گھات ہیں
میرے اعمال کی کچھ مکافات ہیں

میں تو اس فکر سے ہی زمیں میں گڑا جا رہا ہوں کہ گر
آپ ﷺ نے سرزنش کی نگاہوں سے میری طرف اک نظر ڈال دی
تو کدھر جاؤں گا
میں تو مر جاؤں گا
حشر کے دن تو پر یہ بھی ممکن نہیں ہو سکے گا کہ مر جاؤں
مٹ جاؤں میں
زندگی، جاودانی حقیقت، مرے سامنے ہوگی تو میں کدھر جاؤں گا
آپ ﷺ کی نظرِ الفت سے گر کر مکمل بکھر جاؤں گا
یہ بھی ممکن نہیں
حشر کے دن تو بکھرا ہوا جسم بھی
پھر سے پورا وجودِ مسلم بنا کر کھڑا کر دیا جائے گا
تب کدھر جاؤں گا

آپ ﷺ خیر البشر

وجہ شمس و قمر

سید الانبیا

رازدارِ خدا

مہر ختم الرسل

والی خلق کل

آپ ﷺ کا مرتبہ

سدرۃ المنتہی

آپ ﷺ نے سرزنش کی نگہ ڈال دی

تو نہ سہمہ پاؤں گا

میں جہنم کی تہہ میں اتر جاؤں گا

گر محبت سے دیکھا مجھے آپ ﷺ نے

تو نکھر جاؤں گا

خود کو منزل پہ پہنچا ہوا پاؤں گا!